

ضلعی کُل جماعتی کانفرنس۔ سکھر

شعبہ تعلیم میں مسائل و مواقع: مستقبل کا لائحہ عمل

ضلعی گل جماعتی کانفرنس، سکھر

شعبہ تعلیم میں مسائل و مواقع: مستقبل کا لائحہ عمل

پس منظر:

جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ ہمارے شعبہء تعلیم میں وہ نتائج حاصل نہیں ہو پارہے جو دور حاضر میں پائیدار ترقی کی منزل کے حصول کے لئے ضروری ہیں۔ آرٹیکل A-25، صوبائی حکومتوں کو 5 تا 16 سال کی عمر کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم دینے کا پابند کرتا ہے اور اس ضمن میں قانون سازی کو لازم قرار دیتا ہے۔ شعبہء تعلیم میں درپیش مسائل کی طرف نظر دوڑائیں تو بہت سی وجوہات سامنے آتی ہیں۔ اہم وجوہات میں شعبہ تعلیم کو مختص کردہ وسائل میں کمی کے ساتھ ساتھ فراہم کردہ وسائل کے موثر استعمال کا فقدان اور علمی و تحقیقی اداروں کا ریاستی اداروں، سیاسی جماعتوں اور رہنماؤں سے گہرا ربط نہ ہونا ہے۔ اس ضمن میں سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں کو شعبہء تعلیم کے مسائل سے آگاہ کرنا اور ان مسائل کے حل کے عمل میں شامل کرنا از حد ضروری ہے۔ معیاری اور موثر تعلیم کی فراہمی میں ضلعی حکومتوں کا کردار بھی بہت اہمیت کا حامل ہے۔ لیکن ضلعی حکومتوں کو مطلوبہ نتائج حاصل کرنے اور اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں بہت سی مشکلات درپیش ہیں۔ جس کے نتیجے کے طور پر موثر تعلیم کے خاطر خواہ نتائج حاصل نہیں کیے جاسکے۔

انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی تحقیقی ادارہ ہے جو مختلف سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق کرتا ہے۔ گزشتہ چند سالوں سے انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) نے پاکستان میں وفاقی، صوبائی اور ضلعی سطح پر شعبہ تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر تحقیق کی ہے۔ I-SAPS، تعلیمی مسائل پر سیاسی وابستگیوں سے بالا ہو کر صرف تکنیکی بنیادوں پر تحقیق کو آگے بڑھا رہا ہے، تاکہ ٹھوس شواہد کی بنیاد پر ان مسائل کا حل تلاش کیا جاسکے۔ اس تناظر میں I-SAPS نے علم اسپریاز کے تعاون سے ضلع سکھر میں تعلیم کے شعبہ کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ایک تعلیمی و تحقیقی سلسلہ شروع کیا ہوا ہے۔

ہماری تحقیق سے سامنے آنے والے شواہد یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ضلع سکھر میں گزشتہ چند سالوں میں تعلیم کے میدان میں جہاں بہت سے کامیاب منصوبوں کو عملی جامہ پہنایا گیا ہے وہاں کچھ اصلاحات کے بارے میں سوالات بھی اٹھائے گئے۔ ضلع میں سکولوں کے بجٹ میں خاطر خواہ اضافہ اور اس کے موثر استعمال میں بہتری کا رجحان قابل تعریف ہے، مگر کیا وسائل میں اضافہ اور انکے بہتر استعمال سے بچوں کے سیکھنے کے عمل اور معیارِ تعلیم میں بھی بہتری آئی ہے یا نہیں ایک قابل غور پہلو ہے۔

ضلع سکھر میں 16-5 سے کی عمر کے 229,255 بچے سکول سے باہر ہیں۔ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ ضلع سکھر میں 375 سکول چار دیواری کے بغیر ہیں، 339 سکولوں میں لیٹرین نہیں ہے، 472 سکولوں میں بجلی کی سہولت نہیں ہے جبکہ 322 ایسے سکول ہیں جہاں پینے کے پانی کی

سہولت موجود نہیں ہے۔ 2014-15ء میں ضلع کا تعلیمی بجٹ 4,673 ملین رکھا گیا جس میں سے محض ایک محدود حصہ ترقیاتی کاموں کے لیے مختص کیا گیا تھا۔

تعلیمی شعبہ میں اوپر بیان کردہ مسائل کا حل اور مؤثر اصلاحات اس صورت میں ممکن ہیں جب سیاسی قیادت تعلیمی مسائل کی ہیئت اور اہمیت سے آگاہ ہو اور اس ضمن میں عملی اقدامات اٹھانے کا عزم رکھتی ہو۔ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اس ضمن میں تحقیق سے اخذ ہونے والے نتائج کو عوامی نمائندوں اور سیاسی جماعتوں کے سامنے پیش کیا جانا چاہیے تاکہ وہ ان کو تعلیمی شعبہ میں بہتری کے لئے بروئے کار لاسکیں۔ اس ضمن میں I-SAPS اور علم آئیڈیاز کے زیر اہتمام ضلعی کل جماعتی کانفرنس کا اہتمام کیا گیا ہے۔

کانفرنس کے مقاصد:

اس کانفرنس کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:

1. تعلیمی اصلاحات اور سیاسی عمل کا باہمی ربط۔
2. سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں کی شعبہء تعلیم کو درپیش مسائل کے حل کے لئے راہنمائی حاصل کرنا
3. ضلع سکھر میں شعبہء تعلیم کو درپیش مسائل کے حل کے لئے متفقہ نکات پر سیاسی راہنماؤں کا اعادہ۔
4. مستقبل کے لیے لائحہ عمل تیار کرنا
5. شرکاء:

اس کانفرنس کے شرکاء میں سیاسی جماعتوں کے اہم راہنماؤں کے ساتھ ساتھ قومی اور مقامی میڈیا کے نمائندے اور سول سوسائٹی کے چیدہ چیدہ نمائندے شرکت کریں گے۔